پاکستان 10 لاکھ ٹن چاول کا آرڈر پورا نہ کر سکا، انڈونیشیا

دونوں حکومتوں میں معاہدہ ہوا تھا، آئندہ چاول خریدنے میں نجی شعبے کو ترجیح دی جائیگی

٭آزاد تجارتی معاہدہ رواں سال متوقع، کراچی تا جکارتہ پروازیں بھی شروع ہونگی، قونصل جنرل

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی میں تعینات انڈونیشیا کے قونصل جنرل ہادی سنتوسو نے کہا ہے کہ پاک انڈونیشیا بزنس فورم کی سفارشات کی روشنی میں پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان رواں سال ہی فری ٹریڈ ایگریمنٹ (ایف ٹی اے) ہونے کے امکانات روشن ہیں جس کے نتیجے میں دونوں ممالک کے درآمدو برآمد کنندگان کے کاروباری لاگت میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو قونصلیٹ کی جانب سے باہمی تجارت کے فروغ میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں پی آئی بی ایف کے سربراہ اور ڈائریکٹرز کو تعریفی اسناد و شیلڈز دینے کی تقریب سے خطاب کے دوران کہی۔ ہادی سنتوسو نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان پی ٹی اے کے تحت باہمی تجارت ہو رہی ہے لیکن اب دونوں ممالک کے تاجر ایف ٹی اے کے خواہشمند ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ دونوں ممالک کے درمیان حکومتی سطح پر انڈونیشیا کے لیے پاکستانی چاول درآمد کرنے کا معاہدہ ہوا تھا جس کے بعد انڈونیشی حکومت کی جانب سے حکومت پاکستان کو 10 لاکھ ٹن چاول کا درآمدی آرڈر بھی دیا گیا تھا لیکن اس درآمدی آرڈر کو پورا نہ کیا جا سکا لہٰذا اب انڈونیشیا آئندہ سال کے لیے چاول کی درآمدات میں پاکستان کے نجی شعبے کو ترجیح دے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انڈونیشیا کی گارودا ایئر لائن کی کراچی بالی اور کراچی جکارتہ کے لیے آپریشن بھی رواں سال کے اختتام تک شروع ہونے کے امکانات ہیں۔ ہادی سنتوسو نے پاکستان برآمد کنندگان پر زور دیا کہ وہ انڈونیشی مارکیٹ کو برآمدات کے لیے پی بی آئی ایف کی پروفیشنل ٹیم سے استفادہ کریں کیونکہ انڈونیشین مارکیٹ میں پاکستانی کینو، سرجیکل گڈز، اسپورٹس گڈز، ٹیکسٹائل، گارمنٹس سمیت دیگر مصنوعات کی کھپت کی وسیع گنجائش موجود ہے، بحیثیت قونصل جنرل 3 نکاتی ایجنڈے پر کاربند ہوں جس میں دونوں ممالک کی حکومتوں، تاجروں وصنعتکاروں اور عوام کی سطح پر مضبوط روابط کا فروغ شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاک انڈونیشیا تجارت 2013 میں 1.6 ارب ڈالر سے بڑھ کر گزشتہ سال 2.1 ارب ڈالر رہی تاہم اسے تجارتی برادری کے درمیان تعاون سے مزید بڑھایا جا سکتا ہے۔